O

آپ مُجھ کو چھوڑ کے میرے حوالے کیجئے
میرے اندر کے سفر کی کنجیاں دے دیجئے

مَیں پلٹ کر آؤں یا ایسا نہ ہو، یہ چھوڑیے
پر چلا جاؤں گا ہاں اتنی قسم لے لیجئے

ہم تمہارے ساتھ بھی خاموش تھے اور بعد بھی
ہم کو اپنے روگ تھے ہم ایک جیسا ہی جیے

https://emad-ahmad.com/

اب اگر دل مان ہی بیٹھا ہے اُس کی برتری
تو اسے آواز دے کر میرِ منزل کیجئے

اب مسیحائی کے دعویدار سارے چھٹ چکے
آج اپنے زخم اپنے ہاتھ سے ہی سی جئے

ہاں مجھے احساس ہے رشتے کا بھی، رنجش کا بھی
چھوڑیے، دُکھ کو مرے یوں مت بڑھاوا دیجئے

ایک دن جس کو نمازِ عشق حاصل ہو گئی
میری ساری عمر اُس انسان کو دے دیجئے

اب عماد احمد اسے خود سے جُدا کرتے ہو کیوں
اس نے پہلے بھی تو کتنے سال تجھ بن ہی جئے

https://emad-ahmad.com/